السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندہ اور فریدہ دو سگی بہنیں ہیں ہندہ کی گود میں ایک لڑکا دودھ پیتا ہے اور اسی طرح فریدہ کی گود میں ایک لڑکی دودھ پیتی ہے ۔ ہندہ کسی کام سے بازار چلی جاتی ہے اور اس کی عدم موجودگی میں فریدہ ہندہ کے لڑکے کو دودھ پلاتی دیا کرتی ہے اس طرح ہندہ کا لڑکا اور فریدہ کا لڑکی دودھ کے رشتہ سے بہن بھائی ہیں ۔ اتفاق سے فریدہ کی لڑکی کا انتقال ہوجاتا ہے جو ہندہ کے لڑکے کی دودھ کی بہن ہوتی ہے ۔ اس کے بعد پھر فریدہ کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی ہے ، کیا ہندہ کے اس لڑکے کے ساتھ فریدہ کی دوسری لڑکی کا نکاح ہوسکتا ہے ؟ قرآن وسنت کی روشنی کے مطابق فتویٰ عنایت فرمایا جائے ۔

(ایک سائل ازلاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں واضح ہو کہ فریدہ ہندہ کے لڑکے کی رضاعی ماں ہے ، یعنی دودھ پلانے کی وجہ سے ماں ہے اور اس کی سب لڑکیاں اس کی رضاعی بہنیں ہیں ۔ لہٰذا ہندہ کا یہ لڑکا جس نے فریدہ کا دودھ پیا ہے فریدہ کی کسی بھی لڑکی سے شادی نہیں کرسکتا ۔ خواہ اس نے اس کے ساتھ مل کر دودھ پیا ہو یا آگے پیچھے ۔ قرآن حکیم میں ہے:

وَأَخَوٰتُكُم مِّنَ الرَّضٰعَةِ... ٢٣ ... النساء

یعنی دودھ کی تمام بہنیں اپنے رضاعی بھائی کے لئے حرام ہیں ۔ اس کا باہمی نکاح نہیں ہوسکتا" حدیث شریف میں ہے":

(یحرم من الرضاعة مایحرم من النسب)

کتب حدیث) یعنی دودھ پینے کی وجہ سے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو پیدائش کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں ۔ ہاں ہندہ کا وہ لڑکا جس نے فریدہ کا دودھ نہیں پیا وہ فریدہ کی کسی بھی لڑکی سے شادی کرسکتا ہے ۔ کیونکہ ہندہ کے) اس لڑکے اور فریدہ کی لڑکیوں میں نسلی یا رضاعی کوئی ایسا تعلق نہیں جس سے رشتہ حرام ہو

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص739

محدث فتویٰ